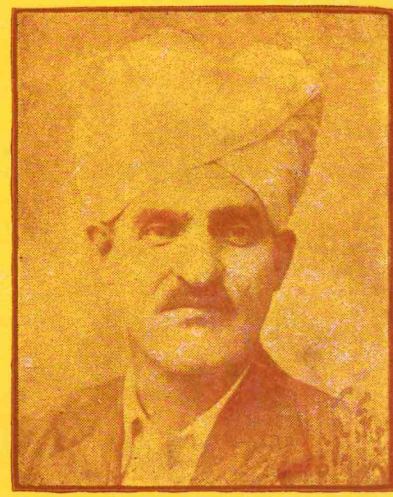


یاد

14



تعمیرت عالی خوشنویس

لیت

اینگاه "عقین فرخ"

ارشد و مکتوب

سن و طهارت - بیروی و نظم کسب و زود

مکتوبات - بیروی و نظم کسب و زود

مکتوبات

مکتوبات

مکتوبات

ساعات ۵۰۰۰۰۰۰

۲۰۰۰ / ۱۰ / ۱۰

قوران مجیدک
کاشتر تر جیو

۲ نیب

دینا ناتھ نادوم ۲۱

واسد یو ریہہ ۲۲

ناجی منور ۲۳

محمد یوسف فگار ۲۲

میر قیام ۲۳

علی محمد شہباز ۲۶

قرحید اللہ ۲۵

شیر علی شغول ۲۵

شوکت انصاری ۲۶

م، ح، ظفر ۲۳

ہجوز ہندو خط ۴ مرقی لال ساقی

ہجوز تہجیر نرج ۱۴ امین کابل

بدنگو ۳۰ رتقہ مارٹن

کاشتر اسرار خدی ۱۴ نیب

ار اکی افاندرے ۱۵ محی الدین اختر

بیانی کار: امین کابل

ادبیر: انیس الرحمان

ترتیب: فاروق سعودی

دفتر

کامپوٹی مسجد، فتح گدال سر شاگرد ۲

نیب

۱۲۰۰

اپریل ۱۹۷۱ء

پوشاک ۲۷ شکور جاوید

حاجی بی ۲۹ نشاط انصاری

افکار ۴ امین کابل

دیگر ہنر ویتہ ۵ غلام احمد گاش

منور ۶ مرقی لال ناز

ترتیب ۲۱ فرحت گیلانی

ہجوز گوہ ۲۴ مرزا کمال الدین شیدا

بے عنوان ۲۰ قلیپ راکوتے

نیب ۲۹ گیووک

ژوک منور ۳۱ پرن واکر

[سید احمد فار - سلیم زریبی - تنہا نظامی - محمد حسین

جدیدی - محمد یوسف بیگ - امکار ناتھ شبنم

توران مجیدک کا شتر ترجمہ و اصل مصنف ؟

توران مجیدک کا شتر ترجمہ میں مراد اعظم مولانا محمد یوسف شاہ مرحومس کن منسوب ہے جو ان
 کو کہتے ہیں، چھ شاید وہی کین کتابتہ سپدان۔ امیر ترجمہ کو کئی حصہ امس "آزاد کشمیر" ریڈیو پیٹرنہ نشر سپدان
 مولانا بشیرہ جنت نصیب گزہ ہنہ پتہ او پر ترجمہ کشرہ انہ تہ مولانا محمد فاروق چھ اتھ چھاپ
 کرنک سفر کران۔

یوت تام امیر ترجمہ توتی چھ ایہ چھ اکھ سو بہلہ پارہ کام، بلج اہمیت لفظن اندر بیان
 ہیکہ نہ سپد ہتہ۔ امیر سہ تو چھ اکھ طرفہ کا شترہ زبانی تھنر زبجر تہ بزر سپدان، بیٹہ طرفہ ہیکہ
 اکھ عام کا شتر توران پاک پنہ زبانی منز پتہ تہ سمجھتہ۔

مگر آتھ سبلس منز چھ اکھ افسوس نا کہ کتھ ونہ یوان، بیٹک تحقیقات کرن ضروری
 چھ۔ دیان امیر ترجمہ اصل مصنف چھ مولانا مرحوم بلو کہ مرحوم غلام محمد حنفی۔ تھو ادوس
 واریا ہن وری ہن پنہ خون جگر کھیتھ، دوہ را تھ بان کا تھ تہ پن سورے جس ہوش
 و ادوس لاگتہ یہ ترجمہ تیار کورائت۔ دیان ترجمہ تیار سپد تھ کور تھو یہ مولانا مرحومس نظر دہنہ
 خاطرہ تہ پنہ راسے لیکھنہ با پتھ پیش۔ یہ ادوس مولانا ہنس نشہ کینشس کاس۔ حنفی صاب
 گتھ اتھو دورانس اندر جنت نصیب تہ یہ ترجمہ ر و د مولانا ہنس نشہ تہ تھو کور یہ پنہ ناوہ پیش۔
 اسو ہیکو نہ مولانا مرحومس پتھ امیر ادبی بددیانتی ہند و و لاہر ڈا لہتہ۔ تم اسو سبٹھاہ بہلہ پارہ عالم
 تہ نہ ہی پیشوا۔ مگر چو کہ یہ کتھ چھ تہ متعلق سپکہ پاٹھو ونہ یوان، ضروری چھ اتھ چھان پنہ
 کہتھ اصل مالہ لوکن برو نہ کتھ تھاون۔ امیر خاطرہ کرو اسو کئیہ ناوہ تھو پنہ، ہم اتھ مالس بے لوش
 پاٹھو چھان پنہ کرن۔ توران پاک کہ امیر ترجمہ ناوہ تہ ثواب گزہ تھو واتن، یوسند یہ کار نامہ چھ

- | | |
|---------------------------------|----------------------------|
| (۱) مفتی اعظم مولانا بشیر الدین | (۲) پروفیسر محی الدین حاجی |
| (۳) مرزا کمال الدین شیدا | (۴) پروفیسر شمس الدین احمد |
| (۵) سید علی شاہ گیلانی | (۶) محمد امین کابل |
| (۷) محمد یوسف ٹینگ | (۸) علی محمد لون |
- "نیںب"

امین کامل

افکار

از مینہ بیوٹھے ہزارہ پچھڑے بلبل
 شولہ اندر کچھو تمام ہرمانگل
 یا چھ کتہ تام و پچھڑے پچھاں واریل
 آسمان چھ بھتہ و پچھاں دل دل
 و پچھ قمری، ترہ و پچھکا وارل

سوئتہ ما آو، وارہ ما پھلو گل
 بی میرزل تو بڑو و مشک، مشک
 یا تو ففہس چھ میو یواں رتہ لہے
 انہ و بگیو، شر و پشنس شبنم
 روح ارزماں، دماغ بل باوس

اندر کچھ

مینہ تر و چھت چھ پاؤ کچھ سبیل
 حال باون مہیے، و کھ، تل تل
 پے ہسا چھس تو پے نسا بلکل
 و پچھ پڑو کینو رچوم ما کپہ ول
 راتھ کتھ کینو گسا وہ از تہ کل

زلف مشکس تندو مسہ مشرکہ
 دلبری ہندیہ ما چھ کاہہ انداز
 چھس بے پانس بے پڑھ مزازس تاں
 گہرے رتھ گے کٹھس لبین نیرتھ
 کاو پھری ہر شامرن تاں رتھو

وینہ تر پہاڑ بگنڈ زربکھ تارکھ
 پیری پڑاناں اچھر پھٹاں ناوَن
 غم چھ بے بے بے بے شہج مستی
 ترہن سہ شہج کو ترانہ ڈری یاوس
 زو سہ رنگا بہ رنگ فسان پلہٹ
 پینہ سہ وقتک ہوا نوا راوی
 ہال راور تر حادش و سہ تیہہ

مہ سحر و قدم ہناسوت تل
 زوینہ سستی چھ زوینہ ہند مندُل
 سینہ شہلہ سمندر سس تیونگل
 تر سہ تارس پہ گہ و پشریو کاٹل
 کر سہ ساسن حقیقترن و ملل
 بن سہ واوک تر لاگ سہ کاٹل
 مال روزی نہ لالہ ہند بلکل

حضرت کامل تر باپ آدم دراو
 عشقہ اشرف ، ہاوسو وائل

لہ سمندر : اکھ نارہ کھاو کیٹوم
 لہ کاٹل : کڈل ریس پوٹل تر کمزور آس
 لہ واوک : مکا پشک سہ کو کر ریس واوک روخ ہاوان چھ

اکھ نر

دوینہ
 شہج
 کاٹل

۱- بیٹہ نہ تھاو کو سرائے کاہنہ سالم
 ۲- کتہ ناوَن تر پھٹا ناں جلی ، ہر کاہنہ
 ۳- لہ نہ شہج گونہ نہ ہنہ گھٹے
 ۴- چون وقتا بہ ترقن ، تارک تبا

بیٹہ نہ زرو کو مسافرن و تہ کل
 و تہ ساسن کر سہ کتہ دل ملی
 راتہ نائن کتہ راتہ ہند رول
 گنہ کر کاوادا ہمسرف پشکل

یادن پدی زن گپہ صحر او کو
 ذہنکو آنے لڑھ منتر ر اوی
 شو کو شہمے واون اُنی کروی
 پونپری بیسیہ کو کساں ذاتہ
 وقت کو شکھدر آما ساری
 جاہل ژکہ در اے افلاطون
 رہ منتر ژندرم چیلہ ناکانترھا
 ہونہو لہتہ ناو نیبتہ نوزلاش
 بریسیں تہہ خانس منتر تھوہن
 زونہ تر ژلم ہن تھپہ پتہ گاش

دگر ہنز و پتہ وژھ
 رگر رگر پھیوڑم
 بے قبل سوچک کارتہ ناگ
 سادہ ضمیرن
 بے قبل یارن
 کتہ کتہ نیونس دارس تام
 وینہا — وینہا
 اکتہ وکتہ سوچویم
 بیسیں ڈیو تھم سچہ بیمار

میہ روپ سوڈس بر رط شہرگ ہمیش گنڈ
 میہ زن آتھ کن ڈھتہ بدنس گنڈان ریہ
 مگر کوٹ واہر، کتس واہر کن زون
 میہ زن اکھ انڈ پوجر آتھ، پنہ تو سٹل
 دوران اتھ ساہہ بدو انڈھی مگر آب
 پہوے بن گالی بو چھ شکس اندر کریم
 پہے و رکھ ہش ڈہاں آرک جوین وس

یو گو بیٹھ روڈی متو سگر وان اتھ سر
 چھ امو ووفی مول دتی متو میلہ وادن
 روکس اند امس کتہ نس و موکھن
 کشپ ریوش ہیو ووتھن تپ ریوش چھ مشکی
 مگر سری پیٹھو پین گوہ و وچھ تمو کیاہ
 تیمو قدمن ژھنس قالب دتس ڈنگ
 مگر ہالینڈ والی ما چھ ساری
 تو نامت چینیہ جوین آرک کوہن وس
 ووجوڈو کتہ اتھ کھن روہرہ پتہ برو نہہ
 پتو لاکن میہ ہبتہ کرہ ساری سے گراس

جوین آرک، سرن بیٹہ ناگرہ رادک
 عہر کہہ بہ جاڈو موٹھ تھوہز کر تھہ امو
 یوہے سوہ کوہر یہ سانگل سہہ چھہ ہاواں
 تھزراستہ بین بٹا سستہ چھہ والال
 ژلال لاران تہ تھو کھٹو پھٹو چھہ دوران
 ابن چھکھ لاس آسان بانبرے متو
 ووجوڈس چھکھ کراں چھلہ چھانگراہ ہش
 پے زن واز تہ وانی دانڈ لگو متو

ہجوز ہند و خط

حضرت کامل، خوش رہو
 آپ کے "تین نغمے" سن چکا ہوں۔ اب پھر دیکھنے
 کا مدت سے منتہنی ہوں۔ میری خاطر تکلیف فرما کر حاصل
 ہذا کے ہاتھ عنایت کیجئے۔ سپاس گزار رہوں گا۔
 ملاقات کا آرزو مند
 ہجوز کاشمیری

آری گام۔ ۱۳ جیٹھ ۱۹۹۸ء
 حضرت آزاد آف رائنگ
 تیلہٹ۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو رمضان شدہ کو
 مع سازگی آج رات کے لئے یہاں بھیج دیں شکر ادا
 ہوگا۔ والسلام
 ہجوز کاشمیری

لے امیر عنوانہ اس کامل صاحبین اکھڑ پھو اوردو نظم پچھڑ
 تین دوہن اسو کالی صاحب اوردو پانچوٹ میری کران نظم
 چھ دوہن پانچوٹ گائڑ۔ یہ خط چھ ۱۹۴۹ء اندر ہجوزن لیتو کھت
 لے رمضان شدہ اوس بہترین سازنگ وایان تر ہجوز
 اسو تیس نشہ اکثر تار بوزان۔ یہ خط چھ انگڑ
 کلنڈر مطابق ۱۹۶۱ء لیکھنہ آمت۔
 ۲۵ اپریل

ہجوز مرحوم ہندی کینہہ ذاتی خط پتر
 چھ اسو گوڈنچر لٹ مشایہ کران۔ میں
 اندر چھ گوڈنیک خط اپن کامل ہند
 ناوہ۔ باقی خط چھ آزاد مرحوم
 لیکھنہ آمت۔ یہ خط درمیانی کرکھ
 چھ موتی لال ساقی صاحبین اکھ اہم
 ادبی خدمتہ سرانجام دتر ہتر ساقی
 صاحب چھ پڑھو کامو خاطر ہتر
 ہتہ ہتہ مبارکس لایق۔
 میں خطن چھ فٹ نوٹ لیکھنہ
 آمت، ہتہ زن خطن اندر درج کینہہ
 کھن پرن والپن پھٹ ہیکہ ہتر
 "نیب"

جو ایسی تحریر ہے کہ تخلص عموماً الہامی ہوا کرتے ہیں۔ غالب نے کبھی بار نہیں مانی۔ اقبال خوش نصیب تھا۔ ہجور اکثر و بیشتر ہجور ہا رہا۔ اس قاعدہ لکھی نے اگر میرے آزاد کو آزاد ہا رکھا تو تعجب کا مقام نہیں، البتہ افسوس ضرور ہے۔

وہ نہال بے ثمر ہوں جو پھلوں تو پھیل نہ آئے
ڈاکٹر صاحب اور آپ کی تشریف آوری کا خیر مقدم
شوق سے کر رہا ہوں۔ ساتھ ہی اس قدر عرض ہے
کہ رمضان نشودہ وغیرہ کو بھی سہرا لائیں۔
آپ کا: ہجور

مانی ڈیر آزاد اسلام

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ موضع بوگرو میں کل سے
قیام ہے۔ غالباً ایک ہفتہ یہیں ٹھہرنا ہوگا۔ درمیان
تاریخ پر سرری نگر جانا ہے۔ اگر ممکن ہوا تو کل ہی
جاؤں گا۔ اگر ممکن ہو سکے تو آپ سرسری یہاں آکر مجھے
ملیں۔ اگر آج ہی واپس جاؤ گے تو کوئی مشکل نہیں۔
چاندنی ہے۔ آج تعطیل بھی ہے۔ میں خود آج ہی
آجاتا مگر شہر جلنے کا سوال درپیش ہے۔ محمود کی
حالت اب اچھی ہے۔

آپ کا: ہجور

آر می گام۔ ۹۔ ۱۹۶۳ء

نور روز مبارک۔ مانی ڈیر آزاد اسلام
تسلیمات۔ آج آپ کے ہاں آنے کا وعدہ تھا مگر عدیم

لے ڈاکٹر سے مراد ڈاکٹر پدم ناتھ گنہو ہیں

لے محمود سے مراد محمود شہری ہیں

الفرصتی مانع ہوئی۔ اس لئے آج حاضر نہ ہو سکا۔ انشا
اللہ تعالیٰ کل ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔ آپ مطلع
رہیں۔ موضع روپورہ میں اہدو نام ایک طنزوری
لڑکا ہے۔ میں نے اُس کو زبانی کہہ رکھا ہے کہ میرے
پیغام پر تم کو رانگر آنا ہے۔ اس لئے قلمی ہے کہ آپ
میرے پہنچنے سے پہلے اُس کو حاضر کرائیں اور اس کو
میری طرف سے پیغام دیں۔ کل کا محفل میں وہ ضرور
حاضر ہونا چاہیے۔ باقی مطمئن رہیں۔ کل چار بجے یوم
تک ضرور درشن ہوں گے۔ جگہ برادران و عزیزان
کو تسلیمات۔

ہجور

مکر رہے کہ اسبیلی کی کتاب میں حامل ہذا کے ہاتھ
ارسال کریں۔ تاکید ہے۔

ہجور

آر می گام۔ یکم جیسٹ ۱۹۹۴ء

مانی ڈیر آزاد! خوش رہو

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مدت سے سلسلہ
رسل و رسائل منقطع ہے اور ملاقات کی صورت نظر
نہیں آتی۔ آخر وہ کیا ہے؟ اس قدر مفارقت برداشت
کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ بہر حال خوش رہو۔ زندہ
رہو۔ محمود شہری کا حال آپ نے سنا ہوگا۔ دس یوم
سے صدر ہسپتال میں اندور ہے۔ عالم برزخ کی سیر
کر کے واپس آیا ہے۔ گرا بھی اعراف ہی میں پڑا ہوا
ہے مگر امید زلیت ۹۵ فیصدی پیدا ہو گئی ہے۔
شہر میں اُس کے مرنے کی خبریں بار بار پھیل گئیں
لڑگوں میں ایک ہیجان پیدا ہوا۔ آج کل صدر ہسپتال
الایمان شہر کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ دوسرا
سوال ہے کہ آپ نے میرے محمود کی خبر تک نہ لی:

مجھے اس صاف گوئی کے لئے معاف رکھنا۔

میں پرسوں محض محمود کے لئے سرنگی کیا تھا۔ کل صبح اُس کی حالت دیکھ کر آیا ہوں۔ آج معلوم ہوا کہ محمود شہری نے اس ملک کے رہنے والوں کی آنکھوں میں کس حد تک مقبولیت حاصل کی ہے۔

جناب تحصیل دار صاحب کل شام کو یہاں آئیں گے۔ پرسوں (۳ جیٹھ ۱۹۹۲ء) یہاں قیام کر کے ۴ جیٹھ ۱۹۹۲ء کو یہاں سے نیند ناگ جائیں گے اگر ممکن ہو سکے تو آپ بھی ۳ جیٹھ ۱۹۹۲ء کو یہاں تشریف لائیں۔ تحصیل دار صاحب نے گانا سننے کا شوق فرمایا تھا اگر کیا کروں، محمود... اگر ممکن ہو سکے تو ایت وار کو آپ عزیز بی احمد ڈار اور سانگی والے کو ہمراہ لائیں۔ شاید ضرورت پڑے۔ جناب قبلہ گاہ صاحب۔ برادرم علی ڈار صاحب کو تسلیات عرض کریں۔ عزیزوں کو ماوجت۔

آپ کا: بھوجر

آری گام

۲۷ سادون ستمبر ۱۹۹۲ء

مائی ڈیر آزاد سلسلہ تعلیمات اقبلہ گاہ صاحب کے افاقہ کی خبر سے خورسندی ہوئی۔ میں ہر وقت خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ وہ اور کچھ عرصہ ہم پر سایہ انگن رہے۔ ساتھ ہی یہ سن کر خوشی حاصل ہوئی کہ میرا ڈاکٹر مشورہ مفسر نہیں بلکہ مفید ثابت ہوا۔ ورنہ مجھے ان کے سامنے شرمندہ ہونا پڑتا۔ اگر وہ سبب دوائی نوش فرمانے سے انکاری ہیں تو آپ کا فرض تھا کہ خود یا کسی معتبر آدمی کے ذریعہ نہایت متانت سے اُن کے گوش

گزار کر دیتے کہ ڈاکٹر عبدالواحد صاحب مسلمان اور نسبتاً چکھے اور غیر مسلمان ہیں اور لندن کے سند یافتہ ہیں۔ انہوں نے ولایت میں دوا ساز کارخانوں میں بھی کام کیا ہے اور وہ تقریباً انگریزی ادویات کے اجزا سے بڑے واقف ہیں۔ کم از کم اُن کو معلوم ہے کہ کس کس دوائی کے ساتھ خلاف شرع اور ممنوعہ اشیاء کی آمیزش ہے یا خاص طور پر شراب کی ملاوٹ ہے ڈاکٹر صاحب کی غیرت اسلامی ہرگز یہ برداشت نہ کرے گا کہ وہ ایک مسلمان کو ایسی دوائی دیں جس سے اُس کا مذہب خراب ہو جائے۔ خصوصاً وہ پیر صاحب کو ہرگز ایسی دوائی نہ دیں گے!

میں آج ہی اوترو سے فارغ ہو کر یہاں آیا ہوں آج ہی یہاں وصولی مالہ کا کام شروع کیا۔ تین یوم تک ختم کر اؤں گا۔ فی الحال سری نگر جانے کی فرمائش نہیں۔ اگر محمد امین کو کوئی ضروری کام تھا تو وہ تجویز کرنا۔ ممکن ہے کہ کام کی اہمیت مجھے سب کام چھوڑ کر سری نگر جانے کے لئے مجبور کر دیتی۔ صرف خواجہ اکبر ڈار صاحب کا شوق ملاقات میری کشش کا باعث نہیں ہو سکتا۔ شک ہے کہ آپ زوہ نام سے نہیں ملے۔ ورنہ میرے لئے آپ کا دور جانا اچھا نہیں تھا۔ اگر ممکن ہو اتو شاید کل پرسوں تک وہاں

قبلہ گاہ مراد آزاد مول

۱۰۔ یہ اوس تین دنوں میں مشہور ڈاکٹر شاد سپدان تو از کس بدشاہ کہ کس نشہ روزان۔ یہ اوس بیجاؤ۔ ۱۰۔ محمد امین مراد ابن بھوجر ۱۰۔ اکبر ڈار اسی اکھ مشہور ڈاکٹر بھیندو

آؤں گا۔ آزاد اور رشید ایک ہی لائن پر ہیں۔ اسی لئے
وقتِ مقناطیس میں زیادہ طاقت پیدا ہوئی ہے۔
حاضراں و برادران و عزیزان کو سلام و نیاز
آپ کا: مہجور کا شیری
نوٹ: دو ہفتے سے ہمدرد نہیں دیکھا۔

آری گام۔ ۱۵ مارچ ۱۹۹۵

میں دیراستہ کہ آزاد پہلے نہ فرستاد

نہ نوشت جوابے دکلائے نہ فرستاد

مائی ڈیر آزاد۔ خوش رہو۔

تسلیمات۔ ۱۶ بیابانہ کو بمقام رائیگر آپ سے جدا
ہوا ہوں۔ ایک ماہ تک بوجہ مصروفیت یا اتفاقیہ سلسلہ
نام و پیام منقطع رہا۔ ۱۲ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کو خاص طور پر
آپ سے ملاقات کی تحریری اسناد حاکی گئی بلکہ اس سے
ایک یوم قبل بذریعہ محمد وائیں آری گام زبانی پیغام بھی
دیا گیا تھا۔ جس کا اعتراف آپ اپنے جواب میں کوچکے
ہیں۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کو فارغ ہوتے ہوئے
آپ یہاں تک نہیں آئے۔ میری خواہش ملاقات تو
تسلیم کرتے ہوئے اور اہمیت دیتے ہوئے آپ کے وعدہ
فردانے مجھے انتظار کے عذاب میں مبتلا کیا۔ ۲۲ جیلڈ کو
عزیز و انی خاص طور پر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ شاہ
ہمسایہ کا بہانہ تھا۔ ۲۳ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کے لئے آپ
آزاد تھے مگر آپ نے میرے فرستادہ کو ۲۸ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵
کا تاریخ پرچہ دے کر برہینہ بے رنگ واپس کر دیا۔

۲۵ جیلڈ کو عزیز محمد امین سرری نگر سے یہاں آیا۔

اُس نے بیان کیا کہ سرری نگر سے بذریعہ غلام نبی صاحب
آزاد صاحب کو یہاں آنے کی تاکید دی دعوت دی گئی

ہے۔ ان کا فوٹو لینا ہے اور ان سے ہمدرد کے پیشانی
نمبر کے لئے مضمون بھی حاصل کرنا ہے۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸
جیلڈ مہ عزیز محمد امین نہایت بے صبری سے آپ کا
انتظار رہا۔ بلکہ تین یوم رات کا کھانا بارہ بجے شب کے
بعد تناول ہوتا رہا۔ پاؤں کی ہر ایک آہٹ پر سہ ہرچہ
آئید در نظر از دور پندارم توئی " کا دھوکا ہوا۔ عزیز
وائیں کا بیان، محمد امین کا پیغام مزید انتظار کئے لئے
مجبور کر رہا تھا۔ آپ ۲۸ جیلڈ کو ڈیوٹی سے بھی آزاد
تھے۔ دل میں گونا گوں ترددات و توہمات پیدا ہوئے۔
۲۹ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کی صبح کو عزیز محمد امین آپ سے
عدم شمولیت کی وجہ دریافت کرنے اور فوٹو اور مضمون
حاصل کرنے کے لئے آپ کے در دولت پر بمقام رائیگر حاضر
ہوا۔ مگر قسمتی سے وہاں بھی کامیاب نہ ہوا۔ آپ کی اور
آپ کے وابستگان کی خیر و عافیت کی خبر سن کر مایوسی
کے ساتھ وہاں سے سرری نگر روانہ ہوا۔ خیال تھا کہ اگر
کسی خاص وجہ سے ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ یا ۲۳ یا ۲۴ یا ۲۸
جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کو میری تحریری اور زبانی درخواستوں اور
عزیز محمد امین کے پیام خاص پر آپ یہاں تک نہ آ
سکے تو برتقاضائے ... یا بطور تلافی مافات
۲۹ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کی شام کو آپ ضرور میرے پاس آئیں
گے۔ کیونکہ ۳۰ جیلڈ ستمبر ۱۹۹۵ کے لئے مدد سے بند ہے۔
مگر گستاخی معاف، آپ نے عملاً ثابت کر دیا کہ آپ میری
تمناؤں کو پائے استحقاق سے ٹھکرا رہے ہیں۔ مگر نہیں

سہ خیال چھ اکبر دار ما آسہیں پر تخلص کران تہ شار و نان

سہ پر شار چھ مہجور صابن باسان یا کتہ فارسی شادس
ماچن لفظ پھر کو زمت۔

بلکہ نہ کر۔ ایک بار دو بار نہیں بلکہ بار بار۔ قانونِ مروت کی رُو سے کسی چاہنے والے فرد یا سوسائٹی کو وعدہ یا پیغام دے کر انتظار کے عذاب میں رکھنا اور بصورتِ کوتاہی اُن کو انتظار سے باز نہ رکھنا سخت جرم، بلکہ ناقابلِ عفو جرم ہے۔ اگر کسی مقررہ وقت پر آپ نہ آسکتے تھے تو اطلاع دے کر ہمیں انتظار سے بچانا آپ کا اخلاقی فریضہ تھا۔ خوش فہمی سے ماہِ جلدیہ ۱۹۵۹ء کے ہفتہ تعطیلات کو منحوس تصور کرتے ہوئے خیال غالب ہوا کہ اب ماہِ مارچ میں ضرور ملاقات ہوگی۔ اسی لئے ۵ مارچ ۱۹۹۵ء کی شام کو آپ کا پُر جوش انتظار کیا گیا بلکہ ۶ مارچ ۱۹۹۵ء کا سالم دن اسی پریشانی میں گزرا مگر بے سود!

۱۱ مارچ ۱۹۹۵ء کو رجب خان ٹیلر اسٹریٹ والہ آپ سے مل کر بلکہ آپ کے ہاں کھانا کھا کر میرے پاس آیا۔ اُس نے بیان کیا کہ آزاد صاحب نے اس شرط پر مجھے رائلٹر میں ٹھہرنے کے لئے مجبور کر دیا تھا کہ کل ۱۲ مارچ ۱۹۹۵ء (سینچور) کو ایک دن کی رخصت حاصل کر کے تمہارے ساتھ آری گام آؤں گا۔ اس ہوائی پیغام سے اس قدر معلوم ہوا کہ آزاد صاحب یہاں آنے کا ضرور ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر ۱۲ کی صبح کو نہ آئے تو شام کو ضرور آئیں گے۔ ۱۳ مارچ ۱۹۹۵ء تعطیل ہے۔ اس خیالِ خالص نے ہمیں پھر گرفتار صدمہ انتظار کر دیا۔ ۱۳ مارچ ۱۹۹۵ء کی شام کو یہ حسرت ناک پارٹ ختم ہوا۔ افسوس ہے کہ قیاس بتلا رہے کہ آزاد صاحب کا آری گام تک آنا صرف رجب خان کے خوش رکھنے کے لئے تھا۔ نہ کہ ہجور کے لئے۔ جب رجب خان ہی رات کو رائلٹر میں نہ ٹھہرا تو آزاد صاحب

کس کے لئے آری گام تک آنے کی تکلیف برداشت فرماتے۔ مگر ہجور کی سادہ لوحی کا ملاحظہ کیجئے کہ :-
”ساہن چھ بر و تھی“

آزاد صاحب! ۲۲ ماہ سے آپ میرے واقف ہیں آغاز پر آپ مجھ سے ایک ہفتہ سے زیادہ جدا نہیں رہتے تھے۔ اب یہاں تک نوبت پہنچی ہے کہ ۳۰ یوم سے میں آپ کو یہاں آنے کی دعوت دیتا ہوں اور پیغام پر پیغام دیتا ہوں اور آپ بھی وعدہ معشوقانہ سے ٹالتے ہیں۔ آپ مجھ سے چار میل کے فاصلے پر ہیں۔ ایک گھنٹے کا راستہ ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود دو ماہ (۶۰ یوم) سے نیاز حاصل نہ ہوا۔ آری گام اور رائلٹر کے درمیان کوئی سمندر نہیں۔ کوئی ننگا پرست نہیں۔ اس عرصہ میں جو میں سے جو پارٹی آئی، اُس نے ننگا پرست کو سر کر دیا۔ مقامِ حسرت ہے کہ آپ کے لئے گائز کی پہاڑی ننگا پرست اور نالہ شالی گنگا بھیرہ روم سے زیادہ مشکل اور ناقابلِ عبور ثابت ہوئے۔ واقعات بتلا رہے ہیں۔ تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کی ابتدا محبت سودا و اثر جوش اور ہنگامی ولولہ تھا جو کہ ختم ہوا، اور طبعی موت مرا۔ یا بااں شورا اشرفی یا بر این بے نمکی، آخر ہجور، ہجور ہی رہا، آزاد آزاد میاں آزاد! میں اس تماشا گاہِ عالم میں بہت سا وقت بلا ٹونس دہراز گزار آیا ہوں۔ گو بہ تعاضد فطرت مجھے ہمیشہ ہم خیالی کا جستور ہے۔ مگر ہم خیالی ہمزایا بالفاظِ دیگر اپنے خیال کا کوئی دیوار نہیں ہے! اگر کوئی آگے بڑھا بھی، تو میں نے اُسے نااہل پا کر اُس سے اپنا دامن بچالیا۔ اس طرزِ عمل نے لوگوں کے دلوں میں میری نسبت طرح طرح کے شبہات پیدا کئے۔

مگر میں تیسجے سے بے نیاز رہ کر اپنی مندر پر قائم رہا۔ بہراز
 وکھماز کے وجود سے اگر منکر نہیں ہوا تو مائوس ضرور
 ہوا تھا کہ اتفاقاً آپ سے دو چار ہوا۔ آپ ایسے بھیس
 میں آئے کہ مجھے باوجود خود دار ہونے کے اپنا دل آپ
 کو دینا ہی پڑا۔ آپ نے میرے دل کی کیا قدر کی؟ اس کے
 لئے واقعات مندرجہ صدر قابل غور ہیں۔
 اے مصحفی میں روؤں کیا اگلی صحبتوں کو
 بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں پگڑ چلے ہیں
 میں آپ سے وہ فراموشی یا باعث بے التفاتی و
 سردہری دریافت کرنا نہیں چاہتا اور نہ تفصیلات
 میں پڑ کر براہین و دلائل سنبھالنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ
 میں جانتا ہوں کہ جواب کیا ہوگا۔

عذر نام معقول ثابت ہی کئے الزام برا

ہجور دنیا میں ہجور ہی رہا، ہجور ہی جائے گا۔
 آج سے ۲۲ ماہ پہلے کیا تھا۔ اب ۲۲ ماہ کے بعد کیا
 ہوا۔ ایک فلم تھی جو کہ ۲۲ ماہ تک دیکھی گئی۔ پردہ
 سیمیں پر خوش کن نظارے تھے، ختم ہو گئے۔ پھر
 وہی ہجور اور عالم تنہائی۔ جذبات کا ہجوم، خیالات
 کی دنیا۔ آپ سے کوئی شکوہ نہیں، شکایت نہیں،
 رنج نہیں، ملال نہیں!

جب توقع ہی اٹھ گیا غالب

کیا کسی سے گلہ کسے کوئی!

اچھا آزاد صاحب! اب بس کرتا ہوں۔ السلام

علیکم ورحمۃ اللہ۔ راقم: ہجور

لہ اصل لفظ گزیر "اٹھ گئی" آسن۔

اوترڈ وائرل

۳۱ مارچ ۱۹۹۵ء بدھوار ۴ بجے شام

پارے آزاد! تسلیمات۔ دو تین یوم ہوئے کہ میں
 ملنگ زدہ علامت سے فارغ ہو کر اپنے مسکن پر واپس آیا
 ہوں۔ کل پرسوں سے خاص طور پر عالم تصور میں آپ کو
 یاد کر رہا تھا۔ اور بسا اوقات تخیلات کی مستی میں آپ سے
 ہم کلام بھی ہوتا تھا۔ اغلب تھا کہ امرزد و فردا میرے
 یہ والہانہ حرکات زبانِ قلم پر آجاتے کہ آپ کے محبت نامہ
 نے اس خیالی طلسم کو دفعاً ختم کر دیا۔ شکر ہے کہ آپ
 خیریت سے ہیں۔ گو آپ کا بیٹا رشل ٹوٹ گیا۔ زیادہ فکر
 کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کی محبت کو میں ہر وقت پسند
 کرتا ہوں۔ خصوصاً تنہائی میں۔ آپ مجھے محفلوں میں یاد
 کرتے ہیں۔ جی تو نہیں چاہتا تھا مگر پیشرو اعظم میاں
 سعدی کا خیال ہے کہ آزادانہ دل داستاناں بہر حال
 تمہیں حکم کرنے کی کوشش کروں گا۔ انشا اللہ تعالیٰ۔
 زیادہ انتظار نہ کیجئے۔

ہجور

بوگرو۔ ۷ مارچ ۱۹۹۶ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ یا حضرت آزاد۔ خوش رہو!
 آج عرصہ کے بعد آپ کا رقم ملا۔ حالات و غیرہ معلوم
 ہوئے۔ گزری ہوئی رات کو اگنی دیوتا کے درشن ہوئے
 تقریباً ساری رات اسی درشن بازی میں گزری۔ جان
 تو سچ ہی گئی۔ مگر مقام شکر ہے کہ سامان سلامت
 رہا۔ درزدگی پر صدمہ گزرتا۔ مفصل حال ہذا سے سن
 لیجئے۔ آپ کی یاد، فراموشی، یہ ایسا مسئلہ ہے جس پر
 خام فرسائی کی بہت کچھ گنجائش ہے مگر یہ
 فرصت کم و فسانہ من گفتگو طلب
 (فٹ نوٹ اگلے صفحہ پر)

اگر وہاں کوئی میرا نام لیا اور تو ان کے پاس مراسم درجی
میری طرف سے ادا کریں۔
آپ کا
ہجوز

[ہجوز سبذہ اگر خطک قلمی عکس]

بولی تیرے کے

تخلص عموماً الہامی ہوا کرتے ہیں۔ آپ نے کبھی نہیں لکھی۔

اقبال ہونے لفظ تھا۔ ہجوز اکثر دستہ ہجوزی ہے۔

محمد ہر قاعدہ طویل ہونے کے لئے آواز کو آواز دہرائی
تو توجیب تھا نہیں۔ البتہ فوس ضروری ہے

وہ بنال ہے نمبروں جو پھیلوں تو چھلنا آئے مد
دائرہ اور کبھی لفظ آہر سے خیر تصدق موش سے اور ہجوز
ساتھی ہجوز ہر روز دھنسان خوردہ وغیرہ کی ہجوز

آپ کا ہجوز

یہ امر واقع ہے کہ آپ کے ہجوز کی صحت اچھی ہے۔ سانا
زندگی بھی اگر افراط سے نہیں تو کم از کم حسبِ مدد قاصد
ہیں۔ دنیا کا کوئی ایسا صدمہ نہیں ہے جو کہ دلِ ہجوز کو
مخزوں بندے۔ مگر باوجود ان تمام باتوں کے میں حقیقتاً
دنیا اور اہل دنیا سے خوش نہیں ہوں۔ زندگی کے پس ماند
ایام گوشہ تنہائی میں بسر کرنا چاہتا ہوں۔ خدا جلنے کہ
دنیا میرے لائق نہیں یا میں دنیا کے لائق نہیں۔ بہر حال
اس سٹیج پر آکر بھی اگر دنیا کا کوئی چیز میرے لئے باعث
نکین ہے وہ صرف میرے آزاد کی فائدہ گرا ہی ہے!
پس کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ ہجوز آزاد کو فراموش
کر بیٹھے۔ نہیں نہیں۔ طویل خاموشی کے وجوہات قابل
ہذا زبانی سنائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ملاقات
کی کوشش ہوگی۔ تاریخ مقرر نہیں ہو سکتی۔ والسلام
آپ کا: ہجوز

سید ہجوز ہجوز صاحب چمن نار پیدت مکاشفہ

آری گام ۱۱ ماگھ ۹۶
حضرت آزاد سلمہ اللہ۔

اسلام علیکم۔ عرصہ کے بعد اچانک ایک غایت نامہ موصول
ہوا۔ حالات یاس انگیز ہیں اور کسی حد تک ناقابلِ باور ہے۔
ممکن ہے کہ میرا یہ خیال رنج و محبت کے تصادم کا نتیجہ ہو۔
خدا کرے کہ میری بدظنی صحیح ہو۔ تقریباً ایک ماہ سے بذریعہ
نام و پیام آپ کا خاموش دنیا میں پھر سے شورش پیدا کرنے کا
ارادہ تھا مگر گاہے طبیعت حاضر نہ ہوتی۔ بہر حال آپ پھر
جنیباں ہوئے۔ دو تین یوم تک (اگر خدا کو منظور ہو) مفصل
حالات عرض کروں گا۔ اگر سبٹ کا کچی دستیاب ہوئی تو وہ
بھی ساتھ ہی بھیج دی جائے گی۔ آپ سے مفصل خط کا انتظار رہا

هجوز تہ بجز ہزج

بجز ہزج چھڑے بجز بیک اکھ وزن چھڑے:

مفعول مفاعیل مفاعیل فاعولن

ہجوز ہابن چھڑے بجز درتو دومت۔ مثلن تہنہ اکھ
مشہور غزلک گھڑے مہرہ چھڑے: جانانہ بے دیوانہ کوزس
حسن کمان۔ بے مہرہ چھڑے پڑہ پاٹھو آتھ وزنس پیٹھ
وتران۔ گرامی شازک دویم مہرہ: وارانہ پتھ وارانہ
پھرس چاؤ چیان۔ چھنہ آتھ وزنس سیتو پکان۔
ایک وزن چھڑے بنان: مفعول مستفیل مفاعیل
فاعولن۔ اہر پتھ شاز تہ چھنہ آتھ وزنس سیتو پکان
بلو کہ چھڑے رازی مہرہ پھشان۔ مثلن پتھ شاز ہزج:

بہنہ گھڑے گوس بیدار کنن کتھ چہ برون گوم
زوم زہ وندہ سورلیہ پرتو تر و سونہ کمان
آتھ چھڑے گھڑے بیکس مہرس بے وزن بنان:

مفعول مستفیل مفاعیل مفعولات

دویم مہرس چھڑے بے وزن بنان:

مفعول مستفیل مستفیل فاعولن

[سے تہ نیلے گوس، گوس تہ سرت، سفت پرون]

یا پتھ شاز فی وزن:

چھنہ ناقران کاتھ تہ واتان داد فریادان
کن کونہ کھوان بلیکس گل آسون نالن

آتھ چھڑے گھڑے بیکس مہرس بے وزن بنان:

مفعول مستفیل مستفیل مفعولن

دویم مہرس چھڑے بے وزن بنان:

مفعول مفاعیل مستفیل فاعولن

رہے حال چھڑے ہندس تھ غزل تہ بیک گھڑے
چھڑے: نندہ بانہ دلبرہ میانہ و بھس مایہ ونے کیا
ہی مال کر کھس فناہ ناگراہ ونے کیا
بے غزل تہ چھڑے آتھ بجز س منہ۔ سوال چھڑے درقان:
راہ نیلے مین غزلن قدس قدس پیٹھ وزن پھشان چھڑے
یم ہیکر کھا غزل مانہ پتھ: ہر گہہ مانو کہ تہ کتھ پتھ؟
۱۲) بے وزن پھشن ماچھ قیج: آتھ چھا ایرانی،
عری عور و من اجازتھ دو ان؟

(۱۳) ہجوز اوس نایہ بجز زاناک کتھ بے چھڑے کستام کاشتر
مزانہ یو آتھ بجز س بے وزن پھیر کورمت چھڑے؟
سے مزانہ کیا چھڑے؟

"العروض والقوافی" درسی کتاب ہندین ماشران
پڑہ آتھ پھٹ کٹھ۔ تہ کیا زہ بے چھڑے اکھ بجز یادہ
مسکرا نہ عور و منک تلان تہ سستی ہجوز سبت
کلامس پیٹھ تہ اثر انداز سپدان۔

اراکلی افاندرے

در اصل چھ سوویٹ یونینس منز پر پتہ کنہ جان
 کتاب، نظم، افسانے یکدم باقیے زبانن منز ترجمہ
 سپان پر مصنف چھ پر پتہ کتاب پتہ پر امیر کین
 ترجمن پتہ راکلی حاصل کران۔ چھینہ خاطرہ ناول
 افسانہ یا نظم چھ گوڈہ راکلی یونین منظور کران
 پر آدہ چھ چھاپہ ہند انتظام یوان کرنہ۔ از کل
 چھ سوویٹ یونین کو ساری مشہور تر مقبول ادیب
 تر شاعر راکلی یونینس ستر و البتہ۔ راکلی
 یونین چھ تجارتی ادارہ بلکہ ادیبن تر شاعر ہندہ
 مفادن منز محافظ۔

میرہ آپ کاغزہ زبان متعلق سوال پڑھنے بیٹون
 اکھ افسانہ "دو عیاہ ہند میزارہ" اوس گوڈے
 روسی زبان منز چھاپ سپرنت۔ گریہ پڑو تھ
 گوس نہ پر خوش۔ میرہ برو تھ کنہ اوس اکھ سہ سوال
 بیٹھ جواب دینس ستر نہ چھ کاغزین لوکن نہ لپڈن
 تر نہ خاکن زئہ تر و چھی اوس تر۔ اکھ سواس
 جواب حاصل کرنہ خاطرہ چھ بیٹھ کیو چھو رو، آزادو
 راکلی تر کاغز سپشاہ جدو جد کر پڑ۔ مگر غلامان
 زمین تھاون والیوں نولپڈ رو تر حکمرانو دیت
 تر اکھ کن زئہ تو جہ۔ ۱۹۵۳ء برو تھ بیے کاغزہ قدم
 ۶۱۱

کم و بیش تریا بچے و آتی اوس راکلی یونین کس
 دفترس پتہ۔ راکلی یونینگ ماسکو (روس) دفتر
 چھ در اسکو گو ستریشن جاہ۔ اتر سپد اسہ ملاقاتہ
 جارچی زبان ہندس اگس مشہور شاعر ستر یو
 سند ناول اراکلی افاندرے چھ۔ میانہ اندازہ
 آسہ پر وری پنتر اسہ مرہ و افسہ۔ قدہ تھوڈ تر پوڈو
 سارہ نے یورپین ہندی پاٹھو گوڈہ چھو گوستگ
 رنگ چھس کہ ہن۔ پر اوس روسی زبان منز کتھ
 کران تر اوس اگرنہ زبانہ کار سکوف تر اوس اگرنہ

یورس لیو چکوف اوس اسہ ستر۔ اسہ علاوہ اوس
 اہند انتر پڑ پتہ۔ سہ اوس اہندس روسی ستر سانہ
 خاطرہ انگریزی کران تر سانس انگریزی ستر اہندہ
 خاطرہ روسی۔

جارچیا چھ سوویٹ یونینچ اکھ ری پبلک۔
 اتر چھ الگ زبان بیٹھ وہ لچھ بون و اکی چھ۔ اتر
 چھ اکھ منظوم ایک سپشاہ مشہور۔ بیٹھ ناول چھ
 سپہر شمس و بیٹھ اکھ نایٹ۔ "پر چھ از برو تھ
 اٹھ شمس وری لکھنہ آہر تر بیٹھس سپہ امیک
 اہر شمس وری مناونہ۔ اراکلی افاندرے ستر
 واریا ہن نظمن چھ باقیے زبانن منز ترجمہ گو مت۔

تلفیہ آلود، تھکاؤ ۵۳، پتہ ڈوٹھ تراویہ۔

اگر سوال پڑھیں وہاں سوویت ریپبلک اور
 اسپین، چین ہند قومی کردار سے امریکہ چھڑے
 بیس اندر چھ ایٹما تو حوہلہ پاؤہ سپہان
 بگڑھالا چارہ۔ میڈ کوڑ پین جاب پتہ کو مشورہ
 اسے کاشن چھ ادبی روایت سپہاہ تہانہ
 بہت کتنا چھ اگر صدی منز کاشری ادب گناہ
 پچھڑ۔ اٹھ سپہ سنکرت ترجمہ کہہ صدی منز
 سے ترجمہ کرن دول تہ ادس کاشن۔ امیک انگریزی
 ترجمہ OCEAN OF STORIES چھ سپہاہ مشورہ
 تو آر پین چھ اسے سیدو ہمیشہ ظلم کوڑ مت۔ اسے
 پیٹھ چھ واریاہ حملہ سپدی ہوتو۔ اسو چھ ناگہانی
 آفتن ہندو شکار تہ سپدی ہوتو۔ امیک کو چھ سون
 ادبی سرمایہ ضایہ سپد مت۔ مگر آندہ پیٹھ چھ اسے
 روایت شائری ہنز روز ہنز۔ نثر چ نہ کینہہ۔ چنانچہ
 اسے چھ پینو گہ ڈنچ تو اریخ راج ترگنی تہ شادو
 منز۔ وہ ہنز صدی ہندو سانی مشہور شاعر چھ
 غلام احمد مجوز تہ تہندی ہم عصر عبدالاحد آزاد۔
 ہم اسو سائے تحریک آزادی سیدو دلہ جانہ وازو
 تو پتہ وڈ شائری منز استیاری، تشبیہن تہ موضوعن
 ترشہ رنگتہ زہ شائری بنے عو آزادی ہنزہ تحریک
 ہنز سپد زبان۔

ہم عصر دور کو سانی مقبول شاعر چھ احمد زرگر۔
 یس موضوعہ لیمناظہ لال دیدہ تہ شیخ نور الدین ہنز
 روایتن ہنز علم برداری کران چھ۔ عارف، یچو ہنز
 ۶۱۲

اٹھ نظم آزادی ہنزہ تحریک انیس خاص مولس پیٹھ
 سپہاہ بکار لچ۔ ناڈوم، یو سائے شائری ہنز مختلف
 فارمن ہندی کام باب تجربہ کزی۔ اسے علاوہ کوڑن
 امجری ہنز سائے شائری ہند دانا ہنز سپہاہ موسی۔
 راجی، یو خیال و سکتہ تہ سنہر بخش تہ سانی
 شائری مؤجودہ دور کین تقاضن مطابق بن سار۔
 کابل، یو کابینا کو مسلہ ذاتی مسلہ بناؤتہ پیٹھ
 کلاس کابینا پتہ وسعت تہ ذابچ دگ عطا کر۔
 سائے بیشتر روایت چھ شائری ہنزہ۔

اداکلی افاشد زے: یہ گوجان زہ تہ ہنزہ زبانو
 منز چھ صرف شائری ہنزہ یا ڈ روایتہ۔ یہ تہ
 چھس شائری۔ میڈ چھنہ باسان زہ نثر چھ مشورہ زوری
 پورس لیو جنکوف: "مگر ستر آخر چھ صرف نثر نگار
 اداکلی افاشد زے: میڈ زبانو نثر صرف شائری
 ہنزہ یا ڈ روایتہ اسے تیشک نثر تہ گہ وڈ شائری
 اٹھ پیٹھ ترو و اسے سار دے کاشن۔ مسر افاشد
 زے ہنزین پین کھن، ہمہ یہ پیٹھ ہناسام۔
 افاشد زے سندی و نون زہ "نثر چھنہ مشورہ زوری"
 اوس میڈ ایٹما دینہ خاطرہ زہ را، تہ ہ گڑھ کیٹھ
 نام ہیو زہ چانی زبان چھ مفلس۔ تہ دان زہ یوڈو
 چانہ زبانو منز میڈیوت چھ تو تہ چھت اسو تہ مانا
 اگر ترقی یافتہ زبانو ہند فائیدہ۔

(۲) چونکہ تہ چھکھ شائری تہ تہ اسو ہیکو پتہ
 آسانی سان پیٹھ کیٹھ پیٹھ اتفاق کر تہ زہ شائری
 یا ڈ چھ ادب تہ پیٹھ تہ کینہہ۔ پتہ بیلیہ یوڑن زہ
 (پتہ صفحہ ۲۰)

کاشف اسرار خدی

"اسرار خدی" چه ذکر اقبال رحمتی که مشهور
 فارسی مثنوی. آند منزلی خدی هند فلسفه تو بیان کرد
 چه - رسته چمن پند فکله هند هر تر - ساؤ صوفی رچه
 زمان زه خدی ترا دین سستی بیگانه انسان خود ای بسز
 زان چکان پر او خدی - خدی هند مراد چه تمن کبر گنده
 خود و فنا بیتره - اقبال دینت اتمو لفظس نو و مانس
 خود ایمادی تین پان زان تین تین - به خدی و
 تم خود دایس سستی تر پوت منظر خدی اسلمی زبانی
 فکله هند -

اقبال زار پند فلسفه بیان کرد خاطر او دو
 بدله فارسی زبان - امیک که در اوس پر زه او در و کوه
 باسے تمس فارسی زبان زیاده مال دار - به چه ناکاره کتد
 زه اسرار خدی چه اگر ندی دیشیا به هند منظوم اظهار
 امر گار چه کین منظوم چین منز هر که کتد شایری آیه تر آیه
 نتر چه ایم چه منظوم کلام یوت آسان تر منظوم چین
 منز گزده تر شایری زهار نو -

اتد پوت منظرس منز بیله اوس غلام احمد ناز کونگامو
 سند امیک کاشف ترجمه نمون، لازو من گزده تر آند
 اند تر کتد شایری هند تو قهر روزن - به چه اگر فارسی
 منظوم کلام کاشف منظوم ترجمه -

ناز صا بس چه کاشفین شایریک هنزه تنه پیه سستی
 تولن ایته منز فاضل کاشیری، نندلال ابار دار بر حقوی
 ناکتد ساکل، پیتا بر ناکتد فانی بیتره شاکل چه - ایم اوس
 ۱۹۳۹ بر و نه پیه کاشیری با طو شایری کران تر خوشی
 هنز کتد چه زه به شوغلی چه و نتر به جاری تنه کتد
 زانسن چه یو میراج نام، اقبال بسنده شکوه و
 جو بسکوه، نظره هند ترجمه تر کتد به با کتد تر شکوه و
 به هنزه شایری پیتا اوس گه به پیتا زیاده پین مذمبی
 اثر تر اکثر کلام اوس شایری کم تر منظوم زیاده - ایم
 با کتد یونند می دایره نبر چه نیکو میو، تمن پیتا چه
 تیر و قبح نار باز سیاسته و با تر کتد - پین او تر آزی
 چه کاشف شایری تر آدی که کتد تر منز چها شمع رنگ مرق
 تر کیا زه کثیره هنزه سیاسی چه چها نگره و اتن آوی
 ایم پاکستان تر پیتا با طو زهینو ایم کار وان نشه -
 میه چه پوزه پزه زه هر که ایم کثیره منز اسپهن، پین
 منز اس سوه که خود مصیبت تر یک زه ایم اسپهن
 تر پینه پیه هند بن بلقی شایریک هند با طو تر آند آند
 واره هند یوت نقش، بلو که اسپهن آزی که آدی که
 که ناما دار شایر -
 کاشف سخته فارسی یوتا و سخته و هرا و اجوز زبان -

مگر ایک مانے چھند زہ کا شریس منز میکر نہ اقبال سند
 یہ فلسفہ یا ہم خیالاتہ مارو مندو پاٹھو بیان سپدہ
 ہر گہہ کا تہہ مؤلی (ORIGINALY) کا شری پاٹھو
 سو پنجہ تریکہ یا مؤلی اسپہ یہ کا شری پاٹھو لیکھنہ
 کتاب، تیلر چھہ یہ فلسفہ بیان کرن سپٹھاہ مو مؤلی
 کتہ۔ مگر یہ وزہ کا تہہ شارہ کتاب اکرس زبانی منز
 آسہ و فہر آمز تر سو سے یہ ترجمہ رنگو بیس زبانی منز
 مارنہ۔ سو چھہ ہمیشہ کر سپٹہ تر کڈر کام۔ ترجمہ سہو
 چھہ اصل تر راوان تر تیک روح تر۔ تر یکازہ شاعری
 چھہ اکھ سہ چیزا، بچہ نہ ترجمہ ہیکہ سپدہ، غاہ
 ترجمہ و اجوز زبان کا ڈواہ تر بہلہ پایہ اسس تن شاعری
 چھہ اصلس منز سے۔ تر نیز چھہ تیک و ڈ جود۔
 ترجمہ چھہ یا تر اصلس نس ڈالان نہ چھس حسہ
 ہر ہر کران۔ دوہو فی صورتن منز چھہ ترجمہ تر روزان
 یہ زن اصل آسان چھہ۔ یہ چھہ مو ڈاں چھہ اکھ آہنہ۔
 صاف یا زنگار کد۔ بچہ اندر اسو اصلگ تابا نہ یا گرت
 پر تو چھہ مکان و حصہ۔

نار صاحبین پر ترجمہ تر چھہ اقبال ہنوزہ اصل کتاب
 ہند اکھ آہنہ۔ واریا ہن جابن صاف تر واریا ہن جابن
 گرت۔ تر کلہم پاٹھو اکھ سہ کوشش، بچہ قدر نہ
 کرن۔ سانہ زبان چھہ امہ فہمین ترجمہ کا ہن ہنر سپٹھاہ
 و تر سے۔ بین زبان ہن ہند ادب ہنر زبانی منز تار نہ
 سہتی ہیکر سہو زبان و وہ چھہ بولہ بچہ۔ لفظن ہند
 امہ ہنس، خیال ہند و سجا ریلنس، اظہار چھہ
 ۶۱۵

نوزہ تر سادہ وار و تر نرس۔ مگر یہ کام کرنہ وزہ گرت
 ترجمہ کارن ہنر ذمہ و آری ہند باس روزن۔ یہ چھہ
 سلی قلم تر لیکہ، بلکہ اصلہ کھو تر زیادہ خون جگر
 تر ہارن۔ مرزا عارف سند ترجمہ ختام یا پروفیسر
 حاجی سند ترجمہ سندس حالی روڈہ او سے ناکام نہ
 حاجی صاحب اسس شاعر تر مرزا عارف اسس فی الحال
 سپٹھاہ کمزور۔

یہ کتاب چھہ ۱۹۶۹ راندر اقبال اکاڈمی کراچی، پاکستا
 کر طرف شاعر ہنر۔ مول چھس تر یہ رو سے (پاکستاؤن)۔
 صفحہ تیرا د چھس ۱۸۰۔ کاغذ اکتا بچہ تر چھپاے چھس
 سپٹھا شوبہ دار۔ رسمل خط چھس نوس تر ہر اسس
 در میان۔ یہ کوزہ ہنس تھو س چھہ پوان۔ اسو کرو امہ
 کتابہ منز مختلف شایو کینہہ شار نقل، بچہ زن پرک
 واکو اصلس سہو مقابلہ کرتہ ترجمہ کس رت یا گرت
 اسس متلق ہنر لے قائم ہکن کرتہ۔

ذرہ چھس آفتاب چھہ ہانس اندر
 چھم مینا س منز لکھتہ ہنر بدو سحر
 وزہ یہ کینہہ تھا وقتہ چھہ عالم یڈ اندر
 میانہ میترہ چھہ و اہہ تمہ چیزا خبر
 کور خیالن میانہ سے رؤسا شکار
 یس و نیک تامتہ چھہ زونک انتظار
 لوچہ منز تم پوش سہ مر او تہ میتر چھم
 لہجہ منز چھی نرنے از تام ہم
 چھس یہ نوو آفتاب سمارس اندر
 چھم نہ وزہ کین رو اجن ہنر خبر

وارہ ممکن کس دو جو دس منز بہ زما
پوشہ وون ہتھ تو رہ لنگ سپر داس
(تمہید منزہ)

عالمج ہستی خدی ہند اکھ نشان
سپر تہ کے چھے یہ کینترہا چھکھ وچھا
پان پننے خدی میلید بیدار کوز
تو خیالک عالم اظہار کوز
تس کھٹھ ذاتس اندر دنی با چھ کیتو
غار حق زون در او ہندہ اثبات سیتو
پان پننے غار زون پانہ تمو
دونیس و و و شمشی ہندوانہ تمو

کاشنا تس زندہ چھے کھا و تھ خدی
تہ کہ مقدور سے چھ حکم زندگی
بیلر گزہاں قطرس خدی منز حرف زان
چھس بے قیمتہ پان آدہ مہتابان
پان بالن را ورن، صحر او گوس
چھس رشکا تھ جا پرا درے یاو گوس
اہر، لہرے چھے یو تا تھ گراے تھ
سودر دیہ پنہن چھیکن پیہہ جاتھ
یام کہ حکم زمینن پانہ ذاتھ
زون چھس پیران اندر اندر دوہ ترہ
در زمینہ کہ کھو تہ آفتاب چھ خدی
چھے ترے موحج سوسے آفتاب چھ

(عالمک نظام چھ خدی سیتو "منزہ")

شکر زون تار کھ، وچھتھ آفتاب مینون
چھنر پیشان حال وون سپاہ مینون
دو تھ سہ کھ والا تر بر پیاس شراب
دوریس وقتک کریم غم تے عذاب
یس بناواں گاہے تجھ اکھ کہہ تو بال
یس دواں سپہ ہند چھ پور تھ لاوس جلا
یس دواں خاکس چھ سرشک مینو تھور
یس دواں قطرس چھ درے یاوک سنہر
دو تھ سہ مس چاوم بیک یو چھ تھ
فکرہ ہنزہ اند گہ مینہ اوم زون گاش!
نو و تھاش تھ تیز کرہ میانی قدم
پاؤہ تھتھ سے آری زویا نو گزہیم

(تمہید منزہ)

پیرہ سنزہ کتھ سینہ پورن سوزہ سیتو
گہ مینہ نہ ہندی با تھ و لولہ پاؤہ کیتو
کیا خدی گے سپر تہ کے بووسے
پاؤہ پرا تھ راز سے نوزووسے
پہرہ داو تھک نوگم تے ٹھیک گوس
نقش کو رہن پورہ تمو، آدم مینوس
پان یا تھ پورہ آدم زون سے
کیتھ چھ تے کوتاہ چھ عالم، زون سے
پان الراوان سے آسمان و چھم
زون ہنزہ رگہ منز رنگ دورا و چھم
و و مینہ ازانس تین راژن سپہا
آدہ و چھم چھی زندگی ہندی سپر کیا

با تڑ پو شکر پٹھو میترہ اندرے کھو تکھ
 خدیہ مندرہ شکک تڑہ اکھ اولاد چھکھ
 یو دلقا ژھانڈ کھ فدی ہند رٹھ مقام
 بن تڑہ قطرا، سو دور ذرا فن تریشہ دام
 خدیہ مندرہ نورانہ سستی چھکھ تڑہ پڑون
 کر خدی چھکھ تڑہ سپد کھ پورہ وون
 چھم خیر چھے زندگی ہند ساز کیا
 دو بروئے گہ و زندگی ہند راز کیا
 ڈنگ موندھو پٹھو پانس منڑوسن
 کلو خیر بیٹہ پنہ خلوقہ منڑہ کڈن
 تمبرہ تمبرے نار سو رس تی رٹھن
 نار سپدن پادہ، نظرن نار دین
 غار بنے اندو اندو نہ پھرن زندگی
 بان پسنے کاہر زانن زندگی

(میرنجان منڑہ نصیر منڑہ)

باقے اراکلی افاشد زے

بہ چھس نہ شایر کھو کر نرنگار، پتہ دین میا رس
 نرٹس تہ شایری ہند درجہ۔

اکھ و نٹس منڑ چھ صرف اہس انسانہ ہند
 تہ اہندہ قومک باقی نوکن سیتو ہمدردی ہند جذبہ
 در شتھ گڑھان۔ یہ ہتھ کھو تڑھان چھ زہ ہنڑ
 کوششن گڑھ ہمدردی سان سامین ہینہ، پتھے
 کھو چھ باقی قوم ہنڑن کوششن تہ جدوجہد تہ
 ہمدردی ہنڑ و نظرو و چھان۔ بہ گوس سیتا ہمتا تڑ۔
 [سلا و امر منڑہ]

فلپ تراکوتے

بے عنوان

بدے متس بقیس پیٹھ
 اشکن ہند فصل
 مچلون ورو یا ون ہند
 تاب وار مو رسم
 غم، ریس زمینہ پیوند چھ کران
 وائس چھ مدے گنڈ تھ بالن پیٹھ
 و بگلان شپن و چھان

گیووک

نبض

نہ یکمہ، نہ جانانوار، نہ ہوا، چھ ارا تھ
 بیٹہ تھو پھند لو تہ لو تہ ووتھ وون نبض

غزل

ترتیب

دگ لوتہ ہے واپس کتہہ کڑی تو
 دپڑ تو م زبہ چکھ میہ تہ سکتہ کڑی تو
 یا آہہ ڈنگو و تہ پدی سوئی کڑی تو
 یا مقرر کا نہہ تو و تہ کڑی تو
 ڈیکر مڑ تہ ڈچھو تو اکھ کس کن
 و تہ کچھ جاس عادتہ کڑی تو
 و تہ سوئی سوئی مہر بہو تو راست
 کتہہ لوہ سپرچ با و تہ کڑی تو
 و گرونی و چھال اُسو آہو تنگ
 کہ لہ رادا کچھ ہے سکتہ کڑی تو
 بے تہ ڈانگس بروڈ گوڑھ کاسن کا نہہ
 اسہ منزہ کا تڑھا ہہ سکتہ کڑی تو
 مہر بہو تو الگ الگ پانس
 پکرو و پڑ اسناہ آرتہ کڑی تو
 کیاہ و و تہ نخر روزیا کا ہر زبو
 مڑ تہ تلو تو غارتہ کڑی تو
 نوئے کا نہہ پڑانی کتھا تلو تو
 نام آدم چھہ بے سکتہ کڑی تو

گلاب روے اسن خار زار سپدن خاک
 سیکو تہ نور زھٹن لول سپدہ نیلے باک
 بن و جاہرہ پستانا پوشہ ون شمال
 نقاب و و تہ تہ آچھن ژھا پچھ روزہ جلون
 اگر ول روے کھٹو، گرا و روزہ نظرن ہنز
 سحر چھہ از تہ آرزمان شام از تہ دیان
 کتاب پڑ تہ سفر پڑ و و لفظ صحر اوک
 خیال تواری پکن یور کن لماں و اوک
 قلم چھہ از تہ پڑھاں کاکس آوش چھہ پینا
 نظر چھہ حد نظر سکتہ نہ خاب پار اوک
 یرادہ سکتہ نہ کر کھ سکتہ نہ پانہ سے رادکھ
 طما جما چھہ یواں پان چھس مگر رادواں
 و چھان و چھان چھہ فرحت و نام اورک یور
 و تلو ول وان کلام، و تھن تھو و و تلو

محمد یوسف نگار

غزل

مینتہ چھتر پتو ہے ووتہ کیاہ نیلے
 ارمان کتہہ لچ سراسے
 تھنوساتس چھس بے تر پاران
 رٹہ سیلہ دنیا اکھ نو تراے
 تھاریوس پتہ پتہ چھم کتام
 افسر افسر پتہ پتہ تھامے
 از اکھ پائے برنر کھنڈ پرار
 بے تر ہبہ ارمان کینہہ راسے
 پانس سینہ چھس سو پجان
 کتہہ ولگتہ نس منز ہینہ آسے
 ییتہ چھہ فگار ائدہ وئدہ بی
 کس اوس کر ییتہ موکلن پائے

تراو پھیر دین کتھن، تل بدل کاٹہہ کتھا
 میانہ صوراژ مہ سن، تل بدل کاٹہہ کتھا
 وئتہ بوزی تر کاٹہہ از چھہ آور زگتہ
 سو رتہ لوسی ذہن، تل بدل کاٹہہ کتھا
 ژین یکتہ گو دتر گو د، ترھو ٹھتر ماز بس کاٹہہ
 زلو و ذائقہ چھہ فن، تل بدل کاٹہہ کتھا
 کیاہ چھہ سمار ژھوٹ ہ بی ہوس نو کر موٹ؟
 میون پھلہ وائے من؛ تل بدل کاٹہہ کتھا
 ریحہ ہاوس تر رینہت اد سپدو تر زانہہ
 دپہ دوہے لگو کتھن، تل بدل کاٹہہ کتھا
 آس، پدو ووتہ تر شریہہ ریحہ ہاوس تر رینہہ
 بس پتی چھا وژن، تل بدل کاٹہہ کتھا

دل و پھیلاواں آکو چون
 جسیر و لیسراواں آکو چون
 و ہودا رانس چھنہ و تر پود
 لبو لبو راواں آکو چون
 داوؤد کس اوس ناوے یوت
 رُح مرؤ راواں آکو چون
 کیا کرہ ژلہسا دور و ن
 پتہ چھم لاراں آکو چون
 پوشن کوہ، تے ہارس آب
 پہ کیا کھاواں آکو چون
 و دودو دی سیلم زہرہ سوراں او
 وٹھ کھلاواں آکو چون
 کتھ پھٹ ظفر سس بٹھ و دھلا
 کیا چھس باواں آکو چون

توہرے تھوہم ناسا برس
 براندس پیٹھے نتر ما برس
 مہمان میون کوٹ تاں گوٹ
 ژکھ دتھ تھوہتھ پنس برس
 پڑھتم اگر کیا ناو چھے
 کس ناو و پرتس و لبرس
 سوڑم میٹھس کاکد سہ گول
 کانہہ اٹھ گنڈا چھا دفرس
 گنہ سار چھم چانس گنڈن
 ساری گواہ روزہ طرس
 یادن کوڑم تاوڑہ پن
 درکار پیہ غارس شرس
 شاجھی اداکاری کر تھ
 شو با زنیہ کھار تھ پاتھرس

گو مشہ گلزار تراؤتہ پریش موت مہجور گوہ و
 آہ و صدح گرتس راہی سبن، مہجور گوہ و
 لوہ مس کھا سبن توڑن خاصن تہ مان باگرن
 اہل درد و چو، چائی پڑہتہ اکھا نمود گوہ و
 مس موزد مپوش ہدہتہ کینہہ لالہ بنے بیان برتہ
 کھا سو بڑی میسر زو، مشکن لہتہ تیر ساقیو
 نغمہ او پشوری یاد کو ستورن تہ قرین بلبس
 باغ چھکھ مژد و دست، بارو ہزارو تے جلو
 کینہہ ورق تلو ہتہ گولان، سوسن، کینہہ سبلن
 در حین دہراوی ہتہ افسانہ لوہو کو بنو
 سرہ میو کو ز زندگی ہند سوز، آتھ رازس سنبو
 زندگی مژ زندگی کر بندہ مری مری عاشقو
 بے خبریں پانہ نشہ گوہ و با خبرتس ناو پو
 پادہ کو مژ زندگی مری مری وہ ہے اہل دلو
 شور تلمت بلبکو، مہجور صابن تر و رو
 بارہ بجز کارہ تھچہ، وچہ طوطہ تامتھ از کلہو

کو نہ بدلان چھکھ زانس سبتو
 لکھ بساں از چھ آسانس سبتو
 پارو بتر آژ، ہوونم کیا کیا
 کیتو دلہ رو سو چھ کاروانس سبتو
 تازی دتی ہتہ برن چھ شاید تہو
 نظرہ ٹکرے اُنہ خانس سبتو
 وصل تہو سند اگر نہ حاصل گوہ
 توتہ نیابی چھ جان جانس سبتو
 کانہہ فیاضامیہ توگ نہ ز تھراون
 کوت راور میہ پانی پانس سبتو

[پر مرقی چھ شیدا صابن ۱۹۵۲ء اندر پچھتر
 مگر از نام چھ کنتہ تہ چھاپ گامہر —]

ز آید بس پینه نیک کار چ آتش
 عاشقش چانه اختیار چ آتش
 تیر ز آید هم، و هم کدر کشته کوش
 کیازده روزم مینه تو بهار چ آتش
 چو دمت آسهبه مس کله دلو
 روزتس میان انتظار چ آتش
 از تیر تو شال چه شیر لگنس گل
 سوسن از تیر سوسه مزاج چ آتش
 آسهبه که کیو دمت جو خون وینه
 آتد جو نوسن قمر قران چ آتش

لوله نارن ز ولت و امانه هم
 ژه پوره کس آتد و طمتم جانانه هم
 و او صبحک زار میانی تش و نیاب
 عاریه مس مس گوشت متان هم
 دوره دوری هم مینه تو سندن غم طمان
 واه زن کرمان، دیال دیوان هم
 اکده نظر آسبه کن تیر لطف ساقیا
 اکده گولا، خالی پیوست پیمان هم
 چس بی پر بجه کنه چیزه زنده و فری نیاز
 دل تو سندن بس سبها سامانه هم

غزل

غزل

برہ گامتو چلو چلو آہتو
 جامہ نوی وڈو وڈو آہتو
 اڈ مار پن بیٹھہ زامت زو
 پھوڑو کیتھہ ہلو گرو آہتو
 مے نانس منز پیراں ساری
 بام پیو چلو چلو آہتو
 کیتھہ آد فرہ مش کاوتھ تن
 سورا کیتھہ ہلو گرو آہتو
 ہستم ہستم وڈومت نال
 اسی تھہ سمیس ہلو آہتو
 پیتھہ وزہ رسن کاچو نیال
 پیتھہ وزہ پیم زھلو ہلو آہتو

ہاوسہ ستو ہلو تھپ تھپ لاج
 لوہ شرافت پونپرو پاج
 زھو کہ نیلہ اگر کرہ کیا دہتھ
 نالہ دوواں تھہ لگو تن ناچ
 بلبلہ بچ بچ تراو کرم
 کس چھنہ ن ہلو گرو آہتو
 اسہ کتھو ہنک عم ہو پھوڑو
 کانہہ بنہ زاید کانہہ بنہ حاج
 زامن کرس گہ کامن
 یٹھہ سمارس لگو تن ناچ
 شاہبازن وچھو سمیس منز
 جانی دشمن ہنی باج

بوع شاکھ

سوس کو سوس اس کا ٹہر چھنے زمانان کہتے اس
 آکر تیرے چھنے خبر۔ مینے چھ مرف پیر ہن خبر نہ سوس
 اس دوی ۲۵، ۱۱، ۱۱ اسے۔ گیشا کو رنگ اکھ زمان
 تس اوس اکھ خوش یون شر کھنے نہ۔
 داڑھن زہ ساڑھ بہر ہیشہ آسہ ہن۔ اکھ و کھن
 کتھا اس۔ پتیر سفرس منزیس مینے صحن اہل
 مشورہ کو زمان اوس کا ٹہر زمان یا کوڑ اس نہ اڈہ ریل
 ڈیس منز اثر۔ اس اوس ڈیکس برتھس پلٹ
 نہ رنگتہ۔ شاید اوس کا ٹہر لوگ سیشن۔ خبر تہ
 وزہ کتھ پانوں اس مینے نیندر و سوس کا موز
 اتھو منز مینے برتھ سیدہ بون سپر کن نظر
 پتیر سوس و چھم سپر پلٹ بہتہ۔ مینے وچھ سوس داڑھ
 پانوں گیشوم رنگ، موصوم بہتہ تہ پتھو لبین ہلکے
 پوڈر پتھا۔

شرس سیتو کن شس منزس۔ پھر پھر پھر اس تس
 مومہ پٹھو کران۔ تس اوس نہ کا ٹہر پوسیتو تہ
 پیر رائتہ گڑھتہ کاٹسہ زمان ہند تن تہا سفر کن
 اوس بڑی پٹھو میانہ بانپتہ عجیب۔ مینے ایتا دہ سان
 سوس بہتہ اس، تہ کنو اوس باسان زہ تس زن
 چھ سفر کو پچ آل۔ بڑا اس سوسچان تس سیتو
 کرہ کا ٹہر کتھ سیرہ۔ اما پوز خبر کیا زہ اوس مینے اس
 وون بڑ زمان سیتو کتھ کرش منز پنن بان ناکام مینے
 باسان۔ شاید اوس کا ٹہر بے یا کنہ کتھ ہند کتھ
 ریل اس پننہ پوزہ رفتارہ ژلان۔ مینے تہ تس
 علاوہ اسو اتھ ڈیس منز مرف بیس زہ ڈوڈ شک
 کو اس گچرا کو باسان۔ باسان اوس زنتہ تم تہ
 اسو سہ شاہ دورہ پلٹھ سفر کران آہتو تہ شاید
 اسو توسے نیندرہ تل رکتو۔

نیندر اس مینے تہ کھان، اما پوز اکھ کو
 زمان و چھتہ خبر کیا زہ اس نیندر مینے نشہ پوت
 ہسوان! مینے کرہ جتن زہ نیندر مینے نا، اما پوز نیندر
 زن تہ اس دوز منز شکتہ کر کتھ کر مینے تو ہندس
 کو چھ شرس نظراہ۔

تس اوس سوس نہ سند اکھ لاکٹ نالو سس
 تس وچھس پلٹھ پوان اوس تہ تو سیدہ وون تھو نہ
 وچھک اوس تھنر داوان۔ اسما ڈونگ سارو ولتہ
 اس سوس سہ شاہ خوب مورا تہ۔ پوڈر ڈوڈ کو
 اس جان ڈو کھل گرج باسان۔ کھنے نہ منز شو کتھ
 شرس اس سوس گندان۔ مینے دوپ زہ مورج آسہ
 شاید اس نہ تس مینے پلٹھ نظر پیر سوس اس

شر اوس سہ شاہ خوش یون۔ پتھو اوس
 اسان۔ مینے وچھ زہ تس آسہ شرس نشہ نظرے
 ۴۳۳

تس اوس سوس نہ سند اکھ لاکٹ نالو سس
 تس وچھس پلٹھ پوان اوس تہ تو سیدہ وون تھو نہ
 وچھک اوس تھنر داوان۔ اسما ڈونگ سارو ولتہ
 اس سوس سہ شاہ خوب مورا تہ۔ پوڈر ڈوڈ کو
 اس جان ڈو کھل گرج باسان۔ کھنے نہ منز شو کتھ
 شرس اس سوس گندان۔ مینے دوپ زہ مورج آسہ
 شاید اس نہ تس مینے پلٹھ نظر پیر سوس اس

ڈلان - تھنزن اچھن اندر اوس محتایہ سدر ژھو
ماران - خبر کیا زہ پیئہ میہ پننوماج یاد، یوہ
میہ لو کچارے تراؤتھ مؤنڑ اوس - میہ اوس ہن
ووہ ڈنشنر شکل تر ورنہ -

میہ وچ اچھ تر ڈیہنسن مٹھ ہنوتھ ماچ
ہنڈ خیالی روپ پائرن شیرن - وار اوس
کائس روڈس بیٹھ پائٹھ اچھ وڈیہن تھ
دوران وچھا تر میہ کن کہنہ ہن میہ چھنہ پیہ -
اچھ مٹھ وچھ میہ بیٹھ اکہ پھرہ یوان برٹھس
کن - سوہ اوس شرس پلو بدلاوان - شاید اوسنس
ادار کورٹ، میہ سوئچ -

شرس نوو پلو لاگتھ ہیوت ترٹس وچھن
میہ وچھ سوہ اسن لہندہ بیٹھ پیٹھ غائب یس
کے کال بروہ ہن شرس وچھن ورنہ تھس بیٹھس
پیٹھ اوس - ووہ اوس تھنزن اچھن اندر اکھ
عجب ووہ اسی درینٹھ یوان -

سوہ وژھ ہنک منک - تھ وچھ ہن مین برٹھن
پیٹھ شوگتھ تھن وڈان مسفرن کن - میہ سوئچ
شاید وچھ ووہ میہ کن تر، اما پوز تھ کرہ میہ
کن نظرے - میہ باسپو زنتہ میانہ ریلہ ولس مٹھ
اسک چھن تھس اچھاسے - کیشنر برٹھن ہن
وچھ نقطہ تھ مین مسفرن کن - شروٹھن وچھس
سپتھ تر رور ڈپہ کس دروازس نشس ووہ ورنہ -

میہ گپہ رے کاٹھ سٹیشن چھ پیٹھ وول -
بیٹھ سوہ وشن یرھان آسہ - ورنہ رور تھ اوسن

میہ کرس دوو ہیو کرسن ہیو تھت - میہ دیت لہ
پھرن ترٹس کن کریم تھر -
مٹھ گپہ میہ کنن اکھ عجب آوازے لوڈس
ہش - بواوسس بیٹھ ورنہ رور تھ ورنہ اٹھا ورنہ
مٹھن سوئچا پنے زہ میہ وچھ سوہ اوس تیز تر قدم
تھتھ پنے جابہ وار مٹھ - اما پوز سوہ اوس ووہ رور پو
اٹھو - سوہ مٹھ گپہ ورنہ میہ تھس نشہ نظر - شوگتھ
پھر میہ گردن تر دروازس کن درٹھم نظر - تھتھ تر
اوس ہن - امیر پیٹھ کر میہ خون ساری ہے بدس زن
کنی دور - میہ کر تھس نظرہ - سوہ اوس شری ہنڈی
پرائی پلو اٹھس کیتھ رٹھتھ تھن مدے کتھ وچھ
تر اچھو کپو اوسس دارہ اوش وسان -
(اورد و پیٹھ - ترجمہ کار: محمد احمد اندراپی)

علی محمد لون

سیا

گوڈ نیک ٹول تہ تو آر سچی ڈراما

صفحہ تیار ۱۴۰ مول ۴/

حساب دانی (شرین ہندہ خاطرہ)

اندر اون دول چھٹے بیٹے کا تھہ۔ پیم و آ تو حضرت علی
 علیہ السلام نشہ۔ جو بیٹے سوسے مالہ بوز و ونہکھ
 گزہہ آئو کھ سداوے و ونہکھ میر نشہ۔ اکتھو سبتو
 و ونہکھ پینس نوکر قہر س زہ گرہ ان پین و ونہکھ زری
 آخر و آ تو سداہ و ونہکھ ہم تہ اکھ و ونہکھ قہر سداہ
 حضرت نشہ۔ حضرت علی و ونہکھ کرو و ونہکھ سبتو
 مطابق پین ارداہن حصہ۔ زٹھو باے نیہ نو و ونہکھ
 ترمیم نیہ ترمیم حصہ مطابق نشہ تہ کا تھہ کھو نیہ
 نوم حصہ مطابق زہ و ونہکھ۔ یا نے ۲+۶+۹۔ نو تھس
 ہر نو و اکھ و ونہکھ۔ یس قہر سداہ۔ سہ نو تھو
 پین گرہ واپس۔

دانائی تہ حساب دانی چھ اکتھو دان۔

دو ذکرہ بریوے سوال تہ امیک حل سبتہ جہاڑ
 ہندہ خاطرہ پتھو پٹھو پیش۔ سوال: اوب تہ جعس
 متز کر یو کھ سداہ رو پیہ ۱/۳، ۱/۳ تہ ۱/۳ کر نسبتہ تقسیم
 حل: کل رقم = ۱۴ رو پیہ

$$\frac{1}{9} = \frac{1}{3} = \frac{1}{3} = \text{ترین حصن ہنز نسبت}$$

$$\frac{1}{9} + \frac{1}{3} + \frac{1}{3} = \text{نسبتن ہند جہا}$$

$$\frac{51}{57} = \frac{1+11+14}{57}$$

$$\text{اوسد حصہ} = 14 \times \frac{57}{57} \times \frac{1}{3} = 9 \text{ رو پیہ}$$

$$\text{ب} = 6 = 14 \times \frac{57}{57} \times \frac{1}{3}$$

$$\text{ج} = 2 = 14 \times \frac{57}{57} \times \frac{1}{9}$$

جواب

دیان عراق کس شہر س منز اوس اکھ مال دار شغرا
 روزان۔ تس اوسو تریہ نیچو۔ مرزہ برہ نہہ تھو تھو
 پین سوسے جا داہہ پین ترین اندر تقسیم کر تھہ۔ پھرا
 تھو اون پنوسداہ و ونہکھ باگراوے تہ و وسبتہ
 کر تھہ زہ شو پٹھہ سداہ مرزہ پتہ گزہہ پتہ سداہ
 و ونہکھ منزہ زٹھو پتہ پتہ پتہ پتہ۔ منزیم پتہ
 گزہہ ترمیم حصہ تہ کا تھہ کوٹل نوم حصہ پتہ۔

پہ و وسبتہ کر تہ پتہ کے کال گزہ حصہ گو و سہ
 شختر تھہ۔ دو نو اوسو پین ترین بارین مالہ پتہ زہ
 و وسبتہ مطابق سداہ۔ و ونہکھ پانہ و آ نو باگراوے۔
 محلہ زٹھو اکتھہ گرہ تہ لگو اکتھ تقسیم کر تہ۔ مگر یہ
 اوس پتہ تھتہ مال سبتہ کتہ طریقہ اکتھ اڈ پیہ ہے
 کر تہ۔ محلہ زٹھو گتہ ہے جنگ زہ اکتھ کتہ پٹھو سپہ
 تقسیم۔ آخر پیو مالہ شہر کس قاضس پیٹھ۔ تھو کوڑ
 بوزنا تہ سہ تہ گو و روز تھہ۔ تہ کیا زہ امر و وسبتہ
 موجب اوسو زٹھس باپس ساڑ اکتھ و ونہکھ و آ نا
 مگر اکتھ جاندا اس کتہ پٹھو ہیکہ ہے اڈ گزہ حصہ
 عاقبت منز اوسو پین دو ہن شاہ و ولایتہ حضرت
 علیؑ خلیفہ۔ شہر کو قائم و دیت پین مشورہ حضرت
 نشہ گزہ جنگ۔ تہ کیا زہ دو پتھہ تھن و آ سہ پتہ نیلے

بیل کچر سر

بیل کچر سر

حرکت سیدتی مثلن لہری سفرہ وزہ کیا زہ چھ من
 گہلان؟ امیر رسیج ہمارو چھ کتو پیٹھ شورہ گڑھا
 کن چھ بوزن علاوہ تو وزن برقرار تھا و کچر مشین
 تہ۔ آتھ اندر چھ صدف (ہانگنیہ) شکلہ اکھ چنر اندر
 ریس آبی دستیال) ماوہ بڑھ چھ۔ کلچر موٹولی حرکت
 (اچھن ہنرتیر) چھ آتھ ہانگنیہ اندر درج سپدان
 ہر گہر تم حرکت عام دو ہرش چھ حرکت نشہ غار
 متوازن آکسن یہ ہانگنیہ چھ دہما غنس اطلاہ
 کران "تو وزن ڈولے" امیر سیدتی چھ بے قراری
 غولو دگی تہ قے سپدان۔

موجھ پر زہ بد کچر سر چھ بے شمار۔ مگر
 اُسو چھنہ تین پیٹھ غور کران۔
 (اکر زیتھ مضمون کچر زہ مولو ما تھ)

پیس
پود
رقمے

اپن کابل ہنرتیر نظمن تہ غریبن
 ہنرتیر اور وار سو میرن
 6/ = روپیہ

سائس بدنس اندر چھ واریاہ سر میں کن اسہ
 کے پین ظون گڑھا چھ۔ اسہ چھ مولوم زہ
 تیرہ سیدتی چھ اسہ تھتھراے وون تھان تہ دند ملکا
 ہوان۔ امیک وجہ کیا چھ؟

سائس چھو (پیٹھ) چھ حرکت کران روزان
 امیر حرکت سیدتی چھ پیم زمین زالان تہ جس گری
 تہ تتر و اتنا وان۔ پیم وزہ رسیج گری اگر خاص
 درج بون چھ وسان یا کم سپدان، وناغک مرکز
 چھ یک دم آتھ نیاس و اتان تہ پٹھن چھ محکم
 دو ان زیادہ زمین زانگ، سہ تہ نہایت تیزی سا۔

پیٹھ چھ عام حالت کھن تہ زیادہ جل جل کام کران
 تہ اُسو چھ آتھ ہن گامی حالت اندر تھتھراے یا تھر
 موٹوس کران۔ دندہ و پٹھن ہندو پیٹھ چھ آتھ
 کامہ منتر شریک سپدان۔ پہنرہ حرکت سیدتی چھ دند
 اکھ اکیس سیدتی چھ اوپر یوان تہ پیٹھ باٹھو چھ دند
 ملکاے زخم لبان۔ یہ سورے سلسلہ چھ رسیج
 گرمی پینس اصل حدس تام آنان۔ گویا یہ دند
 ملکاے رسیج تھتھراے چھ پچا وچ اکھ اہم تہ موج
 کار کردگی۔

اور چھکے سے قبر پر اپنے باپ کا جا کر اتنا کہہ دوں
تم جھوٹے تھے

سید احمد ڈار

پیم حضرت کم گئے

نیب رساں گئے وہ تو پتھر کن تریزہ وری۔ یہ
چھ بڑے کتھ۔ کاٹھ رسالہ روڈ پڑھتے کاس زندہ۔
بیشے میں طرح اسی ترود، سہ چھ پانچ پنچو مثال۔ یہ
بیشو بڑی پانچو کاٹھ زبا تو مند کئے اور بوسے کہیں
شمارس منز چھ کیشن اد بین ہندی نوڈ شایہ سپدی
موج۔ مگر یہ شیوجی، محمد سلطان سلطان، عبدالحق
درخورد، محمد سلطان لون تو غلام نبی شاہین کم حضرات
گئے۔ بہند نہ چھ ناو بوزمت تر نہ چھ کاٹھ چیزاہ
نظرہ گوشت۔ ہر گہ ہم ادیب یا شاعر چھ، بین پڑہ
کیشنر ہا پنن کوڈمت کرومت فیبتس اندر منز منز
شایہ کرن۔ نپتیم عالی نوڈ کیا میڈ کرن ہ

سلیم ظریفی

بشرا اجمی نہ بد پر وری مول

برسپدس یہ بوزمت سیدھا خوش زہ تہی چھوہ
بشرا بینہ نیبے باضابطہ پانچو سوزان۔ یہ کتھ
نئے میہ تمہ خطہ تہ شیس نیبے شمارہ ۱۱ اندر شایہ
چھ سپدمت۔ برسپس تہند وری مول وارہ مطابقی
سوزان بلو کہ کرہ یہ کوشش تمین بیشیہ تر وار یاہ
کاٹھوہ کتاب سوزنچ۔ میانہ طرہ گزہ تمین سلام سوزنچ
تہنا نظای

اپزور نظیہ متعلق

میرے آسمان نیبے رساں کو ساری شمارہ۔ بڑہ
مشکل کریم اورہ یور و و سوال قابل کرہ خاطرہ۔ اکثر
۱۹۶۸ و کس شمارس منز گیم رادھے ناٹھ مسرت بشز
نظم "اپزور" نظرہ۔ کریمانہ کوڈم زہ یہ نظم چھ سیکان
ارپ بشزہ اور دو نظیہ ہند ترجمہ، یوسہ شب خون
فروری ۱۹۶۸ و کس شمارس اندر چھاپ چھ سپز پڑت
مسرت صابن کیا زہ چھینہ یہ حقیقت ظاہر کر پڑت
پر چھینہ جان گزہاں۔ سلیمان اریب بشز نظم عرفان
چھس نقل کران۔ پانچو چھو میرے ماوون کیشنر غلط۔

میرے باپ نے مرتے دم بھی

مجھ سے بس یہ بات کہی تھی

گردن بھی اڑ جائے میری

سچ بولو میں جھوٹ نہ بولو

اُس دن سے میں آج کے دن تک

بگ بگ جھوٹ سے ملکر لیتا

سچ کو ریزہ ریزہ کرتا

اپنے دل کو ان ریزوں سے چھلنی کرتا

خون میں لت پت گھوم رہا ہوں

اور مراد امن ہے خالی

لیکن اب میں تھک سا گیا ہوں

برگد کی چھایا میں بیٹھا کتنی دیر سے سوچ رہا ہوں

کیوں نہ جھوٹ سے ہاتھ ملاؤں

دوت تہندہ طرفہ شکر یہ۔ نیبے)

جدید نظم

آگرونا حجامیانی یہ جدید نظم کرؤن شایہ کتبہ
شمارس منز بدو آہ تارسان۔ یہ چھس نوو شایہ۔
اودہ کبزو ما کبہ۔ وہ نہ یہ نظم تارہ۔ مگر نہ چھم زہ
ہر گہہ کا تہہ ناودار جدید شایہ یہ روانہ کرہ ہے خبر
کا تیا مانہ کد کتہ کرہ ہون چھاپ۔ نظم ہند عنوان
چھہ ہندو نیہ ہندی سرائخ

اسمان گھیو و تراس

یارہ کس زہینو تال تہ کئی کر یکہ تر چس نہر تہ
تر مینہ دوپ اپانہ موزنہ تر چھہ وکھ
پدین ہندی کر یکہ تہ تری گنتر را و کتہ
مگر سیکہ پچ سیاہ کوترہ
وڑم کئی زہ صہ
تہ مینہ سوچ سیاہ سوچ تہ تری
یہ چھس اکھ جدید شایہ

دورال

جدید نوک

پین نہ گاڈو چھہ نہ کلا کھاسرہ
مینہ بڑہ وورن
یہ تہ تم بناون۔ تاویزہ میانین شارن
تہ آئینہ نلسن تراون نالی
تہ سرنہ ہندی نیکہ سرائخ پرنہ

محمد حسین جدیدی

[پراوس اسہ خبر کو سندا کاڈ وومت]

نیبے کس اکتوبر ۱۹۰۷ شمارس منز پریم کامل

صائبین نظم قصیدہ میانہ طرفہ گڑھ تمن یہ بہیل
پایہ نظم لکھنئس پیلہ مبارک باد و نون۔ یہ نظم چھہ
کا شرس اوس منز اکرا شاہکارک درجہ تقاوان۔
امیک ربانی ہند رواں بحر دیس گوڈو پچ لہہ کا شرس
منز ورتا و نہر آمت چھہ) امکان نطنن ہنتر شو کتہ
تہ اکو عیالاتہ ساری چھہ آتہ سہ بحر بخشان
یہ کبزو یہ ہمیشہ زندہ روزہ۔

محمد یوسف ٹینگ

طبخ نال کیا گوو

نیبے اکتوبر شمارہ دو تم۔ پرنہ کوس سہبھا
نوش زنتہ پڑ ووم غزانہ۔ امیک میار چھہ کتہ کور
وومت۔ کامل صائبین قصیدہ تہ ہنری غزل آم سہبھا
پسند۔

تہندہ پرتوہ با ضمیر و لب حیات

مہنہ سر گاڈو طبخ نالی جناب

یہ طبخ نالی توڑم نہ فکرہ۔ آتہ گڑھ پھٹ ہاش

کڈو۔

اوکار نامہ شبنم

[طبخ نال چھہ تہہ پھرنس یا کر تھس زمانہ سیتہ

پوت پاس بروٹھو پاس ہہے آسہ۔ بروٹھو اوس

پر عام وونو گوو نا بود۔ یہ چھہ وونو فی مح اورہ

بنیومت ترمانہ چھس "موقر پرستی۔"

نیبے

پڑا بدشر: انیس الرحمان
چھاپن جلع: ڈیلاٹ پریس سرنگ
اشافہ شاعے: کاجگری مسجد، سرنگ